

! اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا  
تک پہنچانا چاہتے ہیں تو زوبی ناولز زون

<https://www.zubinovelszone.com>

<https://www.znzlibrary.com/>

<https://www.znz.today>

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہا ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پر اپنا ناول، افسانہ، کالم آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

[ZUBINOVELSZONE@GMAIL.COM](mailto:ZUBINOVELSZONE@GMAIL.COM)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل اور وٹس ایپ کے ذریعہ رابطہ کر سکتے ہیں  
وہاں سب سے پہلے رابطہ کرنے کے لئے نیچے لنک پر کلک کرے

[0344 4499420](https://www.facebook.com/Zubi.Novels.Zone.10)

<https://www.facebook.com/Zubi.Novels.Zone.10>

انتباہ! اس ناول کے تمام جملہ حقوق زوبی ناولز زون کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

<https://www.facebook.com/groups/Z.Novel.Zone>

**WhatsApp Channel Link**

[Channel Join Now](#)

باس میں موجود ناولز پاکستانی لکھنے والے ناولز ہونے کے لئے ناول نام یا کیٹیگری نام پر کلک کریں

#### Famous Youtube Novels

[Novel Name : Yaar E Sitamgar](#)

[Jaan E Aziz Novel By Dua Khan](#)

[Lams E Junoon By Zoya Ali Shah](#)

[Teri Rahguzar Novel By Kitab Chehra](#)

[Bismil Novel By Mehrunnisa Shahmeer](#)

[Shiddat E Yaar Novel By Zoya Ali Shah](#)

[Ishq E Maknoon Novel By Maryam Jutt](#)

[Saza E Ishq Novel By Shahzmeen Mehdi](#)

[Atish E Ishq An American Monster By Saleha Iqbal](#)

#### Novels Categories

[Web Special](#)

[Short Novels](#)

[Long Novels](#)

[Digest Novels](#)

[Romantic Novels](#)

[Facebook Novels](#)

[Ebook Novels PDF](#)

[Youtube Novels PDF](#)

Click On The Link Above To Read More Novels / [🔗](#) / [✉](#) [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

مجھے لوٹادے وہ میرا پیار

# Bint E Rasheed

## Episode 1



یہ لیں چائے "فیروزہ نے چائے میز پر رکھی۔۔۔"

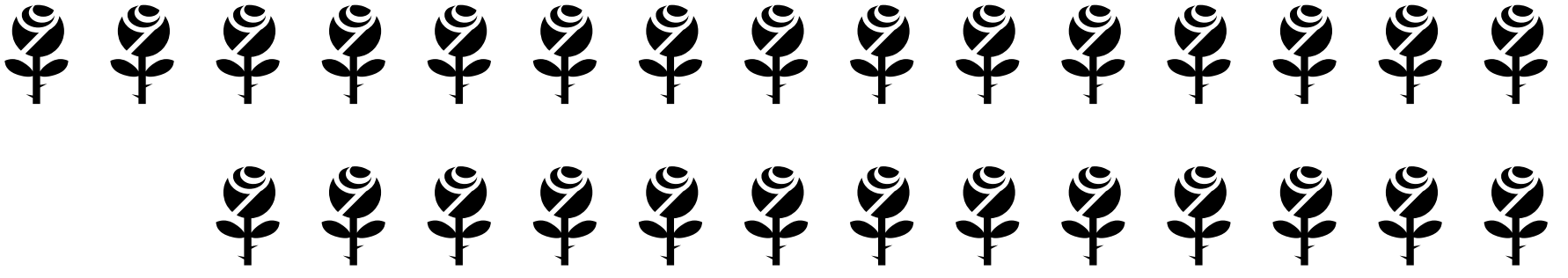
تم نے بنائی؟ "وہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگا۔۔۔"

نہیں۔۔۔"

تو تم کیوں لے آئی'۔۔۔ وہ غصے کی شدت سے دھاڑا۔۔۔ باقی نوکر "  
کہاں مر گئے تھے۔۔۔

تائی امی نے کہا آپ کو دے آؤں۔۔۔ فیروزہ نے خوف زدہ ہو کر  
کہا۔۔۔

عاشر نے اپنی آنکھیں بند کر دی، وہ اپنا غصہ پی رہا تھا۔۔۔  
منع کیا ہے نہ کے میرے کمرے میں نہ آیا کرو۔۔۔ آج کے بعد ادھر آئی  
تو حشر کر دوں گا تمہارا۔۔۔ دفع ہو یہاں سے عاشر نے غصہ ناک لہجے  
میں کہا، تو فیروزہ سر پر پاؤں رکھ کر وہاں سے بھاگ گئی۔۔۔  
امی، جان کر اس کو میرے پاس بھیج رہی ہیں، کسی دن میرے ہاتھوں  
ضائع ہو جائے گی۔۔۔ عاشر بڑبڑانے لگا۔۔۔



عریشہ، کا آج پہلا دن تھا کالج کا۔

کالج میں اسٹوڈنٹس کی چہل پہل تھی۔

سب جانتے تھے پہلے دن پڑھائی نہیں ہوتی۔۔۔ پھر بھی اسٹوڈنٹس نے گھر سے زیادہ کالج کو ترجیح دی۔

گارڈن ایریا میں بھی لڑکے اور لڑکیاں جمع تھے۔۔۔ سب خوش گپیوں میں مصروف تھے۔

عریشہ کے لئے یہ ماحول نیا تھا۔

لوگ انجان تھے۔۔۔

وہ کلاس میں بیٹھی تھی۔۔۔ آس پاس ماحول کا جائزہ لے رہی تھی۔۔

ہائے۔۔ ایک مترنم آواز عریشہ کے کانوں سے ٹکرائی۔۔

عریشہ نے سراٹھا کر دیکھا۔۔ ایک پیاری سی لڑکی اس کے پاس کھڑی

اسے دیکھ کر مسکرائے جا رہی تھی۔۔

ہیلو۔۔ عریشہ بھی مسکرائی۔۔

میں یہاں بیٹھ سکتی ہوں۔۔

جی ضرور۔۔ عریشہ نے خوش دلی سے کہا

میرا نام عائشہ ہے۔۔ اور آپ کا؟؟ وہ بیٹھتے ہوئے بولی۔۔

عریشہ۔۔

واؤ۔۔۔ بلکل ایک جیسا لگتا ہے۔۔۔ عائشہ, عریشہ۔۔۔۔ عائشہ چہک اٹھی۔۔

ہاں بلکل۔۔ عریشہ اسے خوش ہوتے دیکھ مسکرا کر بولی۔۔

میرا آج پہلا دن ہے کالج میں۔۔ میں یہاں کسی کو نہیں جانتی۔۔ عائشہ نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

میرا بھی پہلا دن ہے۔۔ عریشہ نے کہا۔۔

تو کیا ہم فرینڈز بن سکتے ہیں۔۔ عائشہ نے ہاتھ بڑھایا۔۔

عریشہ نے اس کا ہاتھ تھام لیا۔۔۔ "فرینڈز"۔۔

اس سے پہلے کوئی اور بات ہوتی کلاس میں ایک خوبرونوجوان داخل  
ہوا۔۔۔ جینز اور شرٹ میں ملبوس۔۔ اس کے کندھے پر بیگ  
تھا۔۔ ہاتھ میں گھڑی پہنی ہوئی تھی۔۔۔

وہ چلتا ہوا ڈیسک کی طرف گیا۔۔

کندھے سے بیگ اتار کر ڈیسک پر رکھا۔۔

السلام علیکم۔۔۔ کلاس۔۔۔ وہ اپنی مخصوص آواز میں بولا۔۔

وعلیکم السلام۔۔ سب نے بیک وقت جواب دیا۔۔

میں آپ کا ٹیچر ہوں۔۔ میرا نام فرمان احمد ہے۔۔۔ وہ مسکرایا۔۔

اس کی بات سن کر کلاس میں ہلچل پیدا ہو گئی۔۔

وہ کہیں سے بھی استاد نہیں لگتا تھا۔۔



کتنا ہینڈ سم ہے۔۔ عائشہ نے عریشہ کو کہا۔۔۔

ہاں بہت۔۔۔ عریشہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

اب آپ سب ایک ایک کر کے مجھے اپنا تعارف کروادیں۔۔ تاکہ

ہمیں آگے چل کر آسانی ہو۔۔۔

کلاس میں تیس کے لگ بھگ اسٹوڈنٹس تھے۔۔

سب ایک ایک کر کے اپنا تعارف کرواتے جا رہے تھے۔۔۔

جب عریشہ کی باری آئی تو وہ کھڑی ہوئی۔۔

عریشہ فرمان۔۔۔ اس نے شرارتی انداز میں مسکراتے ہوئے اپنا نام بتایا

تو سب کی گردنیں بی اختیار اس کی طرف گھوم گئیں۔۔

فرمان کے چہرے کی مسکراہٹ غائب ہو گئی۔۔۔



صرف اپنا نام بتائیں۔۔ فرمان کی آواز میں ناگواری تھی۔۔۔  
سر یہ میرا پورا نام ہے۔۔ عریشہ نے کہا تو فرمان اسے گھورنے لگ  
گیا۔۔۔

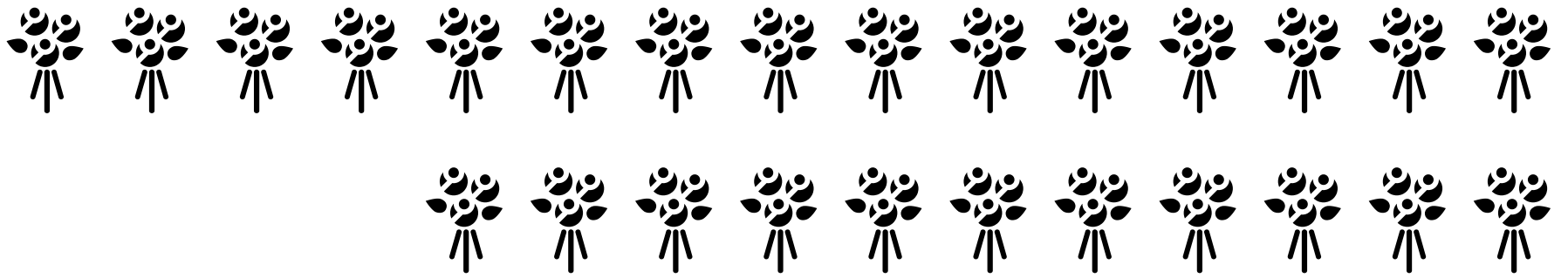
عریشہ بیٹھ گئی۔۔۔

اچانک فرمان کا موبائل بجا۔۔ تو وہ کلاس سے باہر نکل گیا۔۔۔  
اور عائشہ، عریشہ کو عجیب نظروں سے دیکھنے لگی۔۔۔  
میرے شوہر ہیں۔۔ عریشہ نے آرام سے عائشہ کے سر پر بم پھاڑا۔  
اور عائشہ کی آنکھیں پھیل گئی۔۔۔  
بہت ہینڈ سم ہے نہ۔۔؟ عریشہ نے عائشہ کو آنکھ ماری۔۔۔

اور عائشہ شرمندہ سی ہوئی۔۔۔

عریشہ نے ہلکا سا قہقہہ لگاتے ہوئے عائشہ کے گلے میں بانہیں ڈال

دی۔۔۔



اشفاق احمد، اور ثمنینہ بیگم کی دو اولادیں تھیں۔۔

بڑا بیٹا عاشر، اور چھوٹا بیٹا فرمان۔۔۔

اشفاق احمد کی گاؤں میں اچھی خاصی زمین جائیداد تھی۔۔

مگر عاشر اور فرمان کو شہر کی زندگی پسند تھی۔۔ وہ شہر پڑھنے گئے تو وہیں

کے ہو کر رہ گئے۔۔۔

اپنی پڑھائی پوری کرنے کے بعد عاشر کو بینک میں ایک اچھی پوسٹ پر

جواب مل گئی۔۔ اور

فرمان نے اپنی پسند سے کالج میں لیکچرار کی جاب کرنی شروع کی۔۔ انہیں روپے پیسے کی کوئی کمی نہیں تھی، مگر وہ اپنے پیروں پر کھڑے ہونا چاہتے تھے۔۔۔

اشفاق احمد اور ان کی بیگم تب بھی گاؤں میں ہی تھے۔۔۔  
عاشق کی منگنی اس کے کولیگ صنم سے ہو چکی تھی۔۔۔  
دونوں ایک دوسرے کو پسند کرتے تھے۔۔۔ اور جلد ہی شادی کرنے والے تھے۔۔۔

مگر اچانک سے اشفاق احمد کے بڑے بھائی کا انتقال ہو گیا۔۔۔

اپنے آخری لمحات میں انہوں نے اشفاق احمد سے وعدہ لیا کہ وہ ان کی بیٹی فیروزہ کا خیال رکھے گا۔۔۔ اشفاق احمد نے بھائی کی محبت میں ان کے سامنے عاشر اور فیروزہ کا نکاح پڑھوا دیا۔۔۔

عاشر نے اپنی ماں کے سامنے خوب شور مچایا کہ وہ ہر گز یہ نکاح نہیں کرے گا مگر اشفاق احمد کے سامنے وہ نہ بول سکا اور نکاح کر لیا۔۔۔ اس کے بعد بھی اس نے فیروزہ کو بیوی کا حق نہ دیا۔۔۔ اس نے کبھی سیدھے منہ بات تک نہ کی۔۔۔ وہ ابھی تک اپنی پہلی محبت میں گرفتار تھا۔۔۔

ثمینہ بیگم، فیروزہ کو زبردستی عاشر کے پاس بھیجتی رہتی تھی، وہ عاشر کے چھوٹے چھوٹے کام فیروزہ سے کرواتی تھیں۔۔۔

اس امید پر کہ کبھی نہ کبھی عاشر، فیروزہ سے اپنا رویہ سہی کر لے گا۔۔۔

فرمان کو اپنی کلاس میں پڑھنے والی عریشہ سے لگاؤ ہو گیا۔ اور اس نے  
منگنی کے بجائے شادی پر زور دینا شروع کر دیا۔

عریشہ، چلبلی، شوخ و چنچل طبیعت کی مالک۔۔۔

عریشہ کی دو بڑے بھائی تھے، اور ایک چھوٹی بہن، امی ابو کو گزرے  
کافی سال ہو گئے تھے۔ اس کے بھائیوں نے اسے بہت ناز و نعم سے  
پالا تھا۔۔۔

جب اس کا رشتہ آیا تو اس کے بھائیوں نے پہلے فرمان کو انکار کرنا  
چاہا۔۔۔ مگر اس کے خاندان اور فرمان کا عریشہ کے لئے پیار دیکھ کر وہ  
انکار نہ کر پائے۔۔۔ فرمان نے ان سے وعدہ کیا تھا وہ عریشہ کی پڑھائی

جاری رکھوائے گا۔ اس بات سے عریشہ کے بھائی اور مطمئن ہو گئے  
تھے۔۔۔

جب عریشہ نے کو معلوم ہوا کہ اس کا فرمان سر، اس کا شوہر بننے والا ہے  
تو اس کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ رہا۔۔۔

مگر جلد ہی اس کی خوشی ہوا ہو گئی۔۔۔

جس کا خلاصہ کچھ یوں ہے۔۔۔

عریشہ کی شادی کی پہلی رات تھی۔۔۔

وہ دلہن بنی گھونگھٹ لئے اپنے مجازی خدا کا انتظار کر رہی تھی، وہ نہ

جانے کیا کیا سوچے جا رہی تھی، اس کا سر اس سے کیسے بات کریگا، وہ کیا

بات کرے گی۔۔۔



(یہاں میں بتاتی چلوں کے عریشہ اور فرمان کی منگنی کے دوران جب بھی ان دونوں کا کلاس میں آنا سامنا ہوا فرمان نے اسے ایک اسٹوڈنٹ کی طرح ٹریٹ کیا، عریشہ مسلسل اسے گھورتی رہتی مگر وہ دشمن جاں ایک بار بھی اسے دیکھنے کا تکلف نہ کرتا)۔۔

دروازہ کھلنے کی آواز پر عریشہ حقیقی دنیا میں لوٹ آئی۔۔

وہ زرا سنبھل کر بیٹھ گئی۔۔

السلام علیکم۔۔ فرمان اس کے سامنے بیٹھ گیا۔۔

وعلیکم السلام۔۔ عریشہ نے اپنی تمام تر ہمت جمع کی۔۔

فرمان نے اس کا گھوگھٹ اٹھایا۔۔

عریشہ نے سر جھکا لیا۔۔



کل پیپر ہے نہ آپ کا۔۔

جج۔۔۔ جی۔۔۔ اچانک سوال پر وہ بوکھلائی۔۔

پھر تیاری کی "سنجیدہ لہجہ اپنائے وہ اپنی نئی نویلی دلہن سے مخاطب " تھا۔۔۔

نہیں "۔۔۔ وہ نادام ہوئی۔۔۔

آپ چیخ کر کے نیچے اسٹڈی روم میں آجائیں، آپ کا انتظار کر رہا " ہوں "۔۔۔ کہتا ہوا وہ اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

مگر میری بکس "اس نے وضاحت کی۔۔۔

وہ آگئی ہیں "اپنی بات ختم کر کے وہ رُکا نہ تھا۔۔۔

عریشہ بھی اپنا بھاری لہنگا سنبھالے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

سہاگ رات کو کوئی پیپر کی بات کرتا ہے، "ہنہ کھڑوس"، وہ دل ہی  
دل میں اسے صلواتیں سنانے لگی۔۔۔

چینج کر کے وہ اسٹڈی روم میں جا پہنچی، وہ دشمن جاں اپنی تمام تر وجاہت  
سے رولنگ چیئر پر بیٹھا ہوا تھا، آدھی آستین کی شرٹ اور جینز پہنی  
تھی، ماتھے پر سنجیدگی کی لکیریں، ایک ہاتھ میں موبائل اور دوسرے  
ہاتھ میں کافی کاگ پکڑے ہوئے تھا، سامنے ٹیبل پر عریشہ کا کالج بیگ  
رکھا ہوا تھا۔۔۔

وہ اندر داخل ہوئی تو سراٹھا کر اسے دیکھا۔۔

جب کہیں داخل ہوں تو دروازہ ناک کیا جاتا ہے "کاٹ دار لہجہ سن کر"  
عریشہ کی آنکھوں میں نمی اتر آئی۔۔

آئی ایم سوری "عریشہ کی آواز بھرا گئی۔۔"

Come And Sit...

لہجے کو کافی حد تک نارمل رکھنے کے باوجود اس کی سختی کا اندازہ تھا۔۔

یا اللہ میری زندگی کیسے گنہگارے گی اس کے ساتھ۔۔ دل ہی دل میں

بڑبڑاتے ہوئے وہ کرسی پر اس کے سامنے جا کر بیٹھ گئی۔۔

بکس کون کھولے گا "فرمان نے کہا تو عریشہ نے کتابیں کھولنی شروع

کر دی۔۔

پھر فرمان نے اسے پڑھانا شروع کر دیا، مسلسل تین گھنٹے سر کھپانے کے

بعد فرمان کو آخر کار اس پر ترس آ گیا۔۔

اور پھر صبح سپردینے بھی جانا تھا تو اس نے عریشہ کو کمرے میں بھیج دیا۔۔۔

عریشہ کا بس نہیں تھا چلتا کہ وہ بھاگ جائے۔۔  
مگر اب برداشت کرنا تھا۔۔۔

صبح چھ بجے فرمان اس کے سر پر سوار ہو گیا۔۔۔  
کہ وہ اٹھے تیاری کرے اور سپردینے جائے۔۔۔  
عریشہ سپردینے چلی گئی۔۔ وہاں سے واپس آئی تو اس کے بھائی آئے  
ہوئے تھے، وہ ان سب سے خوشی خوشی ملی۔۔ فرمان ابھی تک کالج  
میں تھا۔ اس لئے عریشہ اس سے اجازت لے کر اکیلی ہی اپنے  
بھائیوں کے ساتھ چلی گئی۔۔۔

اپنی مانگے میں آکر عریشہ نے سکھ کا سانس لیا، اب وہ چاہتی تھی کہ وہ  
بس اپنے کمرے میں جا کر سو جائے۔۔۔

کافی دیر اپنے بھائیوں اور بھائیوں کے ساتھ بیٹھی رہی۔۔ پھر وہ اپنے  
کمرے میں آئی۔۔۔

عریشہ "صوفیہ نے اسے آواز دی۔۔۔"  
عریشہ کی ابھی آنکھ لگی تھی کہ اس کی چھوٹی بہن آٹکی۔۔  
ہمم "وہ کسمسائی۔۔۔"

ارے اٹھو۔۔ یہاں کیا سونے کے لئے آئی ہو "صوفیہ نے اسے"  
جھنجھوڑا۔۔

کیا ہے یار صوفی سونے دو۔۔۔ ساری رات نہیں سوئی میں۔۔۔ جھنجھلا کر عریشہ نے کروٹ لی۔۔۔

کیوں ایسا کیا، کیا فرمان بھائی نے صوفیہ نے معنی خیز لہجے میں کہا۔۔۔ اور عریشہ اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔

جیسا تم سوچ رہی ایسا کچھ نہیں کیا تمہارے بہنوئی نے۔۔۔

ساری رات پیپر کی تیاری کروائی ہے ہٹلر نے۔۔۔

کیا "صوفیہ حیرت سے عریشہ کو دیکھ رہی تھی۔۔۔"

ہاں۔۔۔!! سہاگ رات کو لوگ پیار بھری باتیں کرتے ہیں، میرے

شوہر نے مجھے تین گھنٹے پیپر کی تیاری کروائی ہے۔۔۔ عریشہ نے اپنے

شوہر نامدار کی تعریف شروع کر دی۔۔۔



لوگ اپنی دلہن کے مہندی بھرے ہاتھوں میں اپنا نام ڈھونڈتے ہیں۔۔۔ میرے شوہر نے مجھے پنسل پکڑادی کے سوال مارک کرتی جاؤ جو پیپر میں آنے کا اندیشہ ہے۔۔۔

عریشہ پھٹ پڑی۔۔۔

اوپر سے گھر میں بھی خود کو سر سمجھ رہے۔۔۔ کمرے میں آنے سے پہلے ناک کیوں نہیں کیا۔۔۔ وہ چاہتے کہ کمرے میں بھی مے آکم ان سر بول کے داخل ہوں۔۔۔ عریشہ رات والی بات سوچ کر دانت پیستی ہوئی بولی۔۔۔

صوفیہ ہونق بنی عریشہ کی باتیں سن رہی تھی۔۔۔



اے صوفی۔۔ میری بہن۔۔ کسی سے بھی شادی کر لینا پر اپنے کلاس  
ٹیچر سے بالکل نہ کرنا۔۔

عریشہ فی ہمدردانہ مشورہ اپنی بہن کو دیا۔

میں سو رہی۔۔ کم سے کم شام سے پہلے نہ اٹھانا۔۔ عریشہ نے چادر  
اپنے اوپر ڈال لی۔۔

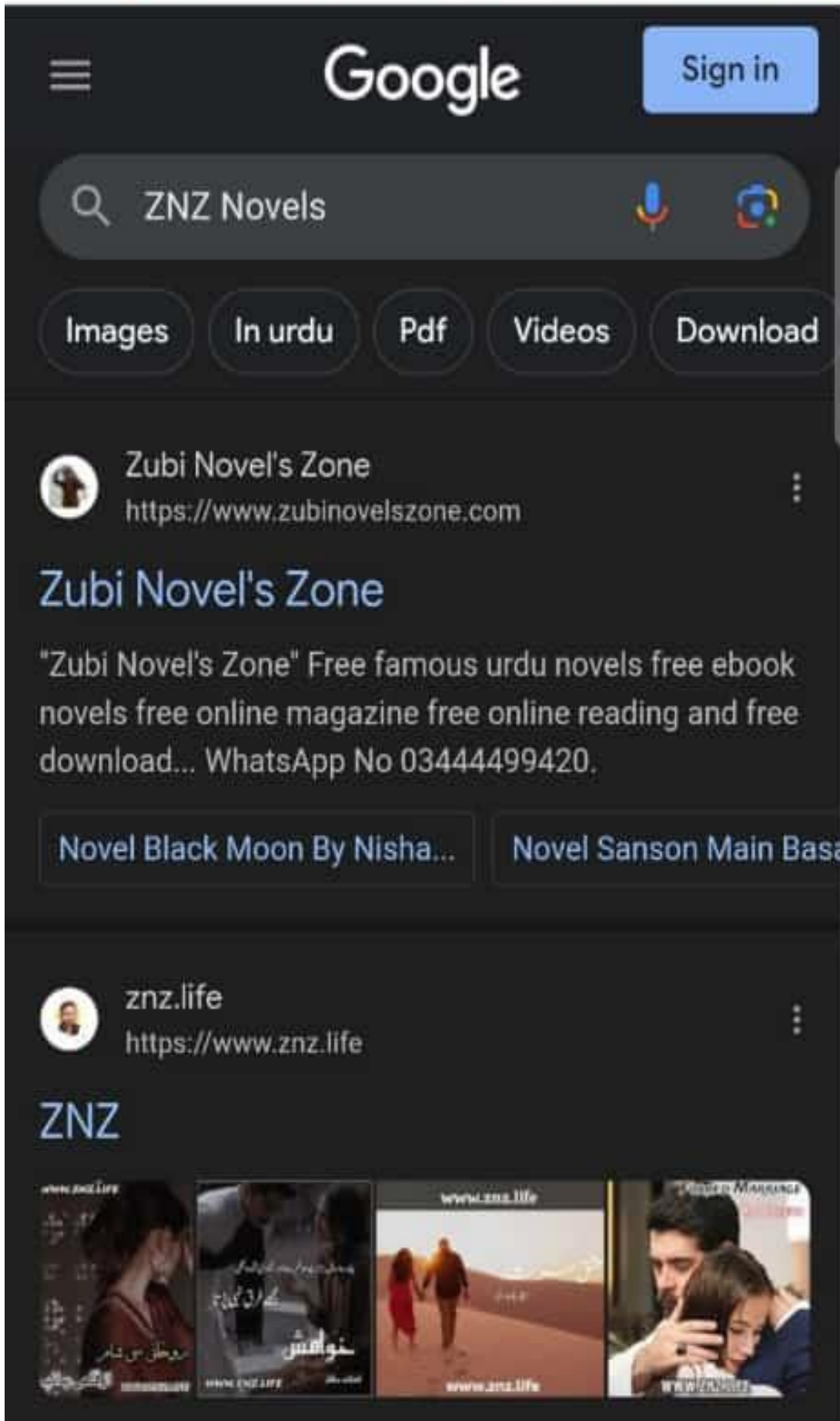
صوفیہ ابھی تک اپنی بہن کی باتوں پر حیرت زدہ تھی۔۔

---

اس ناول کی اس ایک قسط کے بعد مزید نہیں آئی تو کوئی بھی تنگ نہ  
کریں جیسے مزید قسط آئے گی میں خود اپ ڈیٹ کر کے بتا دیا کرو گا شکریہ

اگر آپ ناول پڑھنے کے شوقین ہیں تو ہم آپ کے لئے لائے ہیں دنیا کا سب سے بڑا ناولز کا مشہور ویب سائٹ جہاں سے آپ دنیا جہاں کے مزے کے ناولز پڑھ اور ڈاؤنلوڈ کر سکتے ہیں جو ناولز آپ کو کبھی کسی اور ویب سائٹ سے نہیں ملے گے

**ZUBINOVELSZONE.COM**  **ZNZ.LIFE**



تو دیر کس بات کی ابھی گوگل پر

جائے اور ٹائپ کریں

**ZNZ NOVELS**

ٹوپ پر دو ویب سائٹ آجائے

گے جسکی سکرین شاٹ آپ

سامنے دیکھ سکتے ہیں کوئی بھی

ایک سائٹ وزٹ کریں اور

اپنے پسند کا ناول سرچ کر کے

باسانی ڈاؤنلوڈ کر کے پڑھ لیں

مزید کے لئے رابطہ کریں

**0344 4499420**

Click On The Link Above To Read More Novels /  /  [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

For Free Ebook Novels Link

[https://heylink.me/ZUBI\\_NOVELS\\_ZONE](https://heylink.me/ZUBI_NOVELS_ZONE)

! اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا  
تک پہنچانا چاہتے ہیں تو زوبی ناولز زون

<https://www.zubinovelzone.com>

<https://www.znzlibrary.com/>

<https://www.znz.today>

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہا ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پر اپنا ناول، افسانہ، کالم آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

[ZUBINOVELSZONE@GMAIL.COM](mailto:ZUBINOVELSZONE@GMAIL.COM)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل اور وٹس ایپ کے ذریعہ رابطہ کر سکتے ہیں  
وہاں پر رابطہ کرنے کے لئے نیچے لنک پر کلک کرے

[0344 4499420](https://www.facebook.com/zubairkhanafri2020)

<https://www.facebook.com/zubairkhanafri2020>

انتباہ! اس ناول کے تمام جملہ حقوق زوبی ناولز زون کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

<https://www.facebook.com/groups/Z.Novel.Zone>

WhatsApp Channel Link

[Channel Join Now](#)

Click On The Link Above To Read More Novels / [🔗](#) / [✉](#) [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>